سوال

کے دو (5.72)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی اور عدت کے دوران اپنے والدین کے ساتھ صلح کے لیے آیا لیکن لڑکی کے والدین رضامند نہ ہوئے۔ کیا یہ طلاق مؤثر ہوگئی ہے یا نہیں؟ (محمد عمران، گھوڑے شاہ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رتِ مسئولہ میں ایک طلاق واقع ہوچکی ہے۔ اب میاں بیوی عدت کے اندر اندر صلح کرسکتے ہیں۔ اور عدت کے بعد نیا نکاح کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿وَإِذا طَلَّقتُمُ النِّساءَ فَبَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمسِكوهُنَّ بِمَعروفٍ أَو سَرِّحوهُنَّ بِمَعروفٍ وَلا تُمسِكوهُنَّ ضِرارًا لِتَعتَدوا﴾ [البقرة: ٢٣١] ''جب تم عورتوں کو طلاق دو اور

١١ ١١ ١٤٢٠ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص480

محدث فتویٰ